السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طبیب کے بقول ایک شخص پرانے اعصابی مرض میں بتلا ہے اور اس مرض کے باعث وہ والدین سے بد کلامی کرتا ہے ، رشتہ داروں سے قطع رحمی کرتا ہے اور قلق و اضطراب ، ڈر اور خوف میں بتلا رہتا ہے ۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا مذکورہ بالا بیماری کی وجہ سے یہ شخص اب احکام شرعیہ کا مکلف نہیں ہے ؟ آپ اسے کیا نصیحت کریں گے ؟ جزاکم اللہ خیرا ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اس شخص کی عقل کام کرتی رہے گی ، یہ احکام شرعیہ کا مکلف رہے گا اور جب تک اس کی عقل بالکل زائل ہو جائے اور عقل پر اسے کوئی دسترس نہ رہے تو پھر یہ شخص واقعی معذور ہو گا ۔ میں اسے نصیحت کرتا ہوں دعا ، اللہ تعالی کا ذکر اور استغفار کثرت سے کرے اور شیطان مردود سے اللہ تعالی کی اس وقت پناہ مانگے جب اسکا غصہ بھڑک اٹھے ، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالی اس کی بیماری کو دور فرما دے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج4ص488

### محدث فتویٰ